

یوں بولے
وویکانند

یوں بولے

سوامی وویکانند

مترجم

بی - ایل - سیہور



رامکرشن مشن

نیو دہلی - ۱

(اُردو کی کتابیں)

	روپے	نئے پیسے
نعرۂ حق جلد اوّل	۸	۰۰
مجلّد کلاتھ	۱۰	۰۰
نعرۂ حق جلد دوم	۸	۰۰
مجلّد کلاتھ	۱۰	۰۰
نعرۂ حق جلد سوم	۸	۰۰
مجلّد کلاتھ	۱۰	۰۰
سوامی ویویکانند کے جیون کی مختصر کہانی	۱	۰۰
شری رام کرشن کے اُپدیش اور جیون کہانی	۰	۴۰

رامکرشن مشن

نیو دہلی ۱

فہرست مضامین

پبلشر
سوامی سواہانندا
سیکرٹری
رامکرشن مشن
نیو دہلی-۱

THUS SPAKE
SWAMI VIVEKANANDA

Re 0.60 nP.

10,000

قیمت ۶۰ نئے پیسے
جید پریس دہلی

رکھیں۔ یہ یاد رہے کہ آنکھیں دو ہیں
کان بھی دو ہیں مگر منہ ایک ہے۔ تمام
بڑے کاموں کی تکمیل میں بڑی مشکلات
کا سامنا ہوتا ہے۔ اپنی مردانہ کوششوں
سے کام لو۔ بدبخت لوگ جو کہ عیاشی
اور دنیاوی دولت کو شکنجے میں جکڑے
ہوئے ہیں بے پرواہی سے دیکھے جانے
کے لائق ہیں۔

میرے دوست تمہیں کون سی چیز
رو لاتی ہے۔ تمام طاقت تمہارے
اندر موجود ہے۔ اے بہادر عظیم اپنی
مکمل طاقت و خصلت کو جگاؤ تب
تمام دنیا تمہارے پاؤں پڑے گی۔ یہ
شخصیت ہے جو کہ حاوی ہو رہی ہے نہ کہ

(۲) تمہارے ملک کو ضرورت ہے بہادروں کی۔ بہادر بنو مثل چٹان مضبوط کھڑے ہو جاؤ۔ سچائی کی ہمیشہ فتح ہوتی ہے ہندوستان کو ضرورت ہے نئی بجلی کی۔ آگ کی جو کہ قومی نسلوں میں تازہ طاقت ابھارے۔ بہادر بنو۔ بہادر بنو۔ انسان صرف ایک ہی دفعہ مرتا ہے۔ میرے پیروکار ہرگز بزدل نہ ہوں۔ میں بزدلی کو نفرت کرتا ہوں۔ دماغی گہرے سکون کو قائم رکھو۔ گھٹیا انسان تمہارے خلاف جو کچھ بھی کہہ رہے ہوں اس کی ذرا بھر بھی پرواہ مت کرو۔ اس کی جانب بے پرواہی۔ بے پرواہی۔ بے پرواہی

عظیم کی تکمیل ہو سکے گی۔

۴- ویدانت گناہ کو نہیں مانتا۔ یہ صرف غلطی کو تسلیم کرتا ہے۔ ویدانت کے مطابق سب سے بڑی غلطی یہ کہنا ہے کہ تم کمزور ہو۔ تم گنہگار ہو۔ ایک بے لبس انسان ہو۔ تمہارے میں طاقت نہیں ہے اور تم نہ یہ کر سکتے ہو نہ وہ۔

۵- پرانا مذہب یہ بتاتا تھا کہ دہریہ وہ شخص ہے جو خدا پر ایمان نہیں لاتا نیا مذہب یہ بتاتا ہے کہ دہریہ وہ شخص ہے جو اپنے آپ پر یقین نہیں رکھتا۔

۶- طاقت زندگی ہے۔ کمزوری موت ہے۔ طاقت خوشی ہے زندگی جاودانی ہے۔ کمزوری مسلسل تکلیف اور

مادہ۔ یہ وہ بے وقوف انسان ہیں جو کہ اپنے
جسم کو اپنی شخصیت سمجھ لیتے ہیں وہی
چلاتے ہیں کہ کمزور۔ کمزور۔ ہم کمزور
ہیں۔ جو کچھ قوم کو چاہیئے وہ ہے مرا گلی
اور سائنس دان خاص دماغ۔ ہمیں
ضرورت ہے بڑی ہمت۔ بے اندازہ طاقت
اور بے پایاں جوشش کی۔ عورت ذات
والی خصلت درکار نہیں ہے۔ دولت
کی دیوی جاتی ہے اُس انسان کی جانب
جو کہ باعمل ہو۔ شیر دل ہو۔ پیچھے
دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آگے بڑھو
ہمیں ضرورت ہے بے حد طاقت۔
بے حد کوشش۔ بے حد بہادری۔ بے حد
صبر حوصلہ کی۔ صرف تب ہی کار ہائے

وہاں نہ ہی موت ہے اور نہ ہی غم۔
۸۔ طاقت ایک ضروری چیز ہے ۔
طاقت دنیا کی بیماری کی دوا ہے۔
طاقت ہی دوا ہے جو غریب کو ضرور
ملے جب وہ دولتمند کے ظلم کے تحت
ہوتا ہے طاقت دوا ہے جو کہ ناواقف
کو حاصل ہو جبکہ وہ عالم کے ظلم کے
تحت ہو اور طاقت ہی دوا ہے
گنہگاروں کے لئے جبکہ دیگر گنہگار
ان پر ظلم برسا رہے ہوں۔
۹۔ اٹھو۔ دلیر بنو۔ بہادر بنو۔ تمام
ذمہ واری اپنے کندھوں پر لو اور
یقین جانو کہ اپنی عاقبت کے بنانے
والے تم خود ہی ہو۔ جملہ طاقت اور

بے بسی ہے۔ بے حالی ہے۔ کمزوری موت ہے۔ تمہارے دماغ میں بچپن سے ہی مثبت۔ مضبوط اور امداد کرنے والے خیالات داخل ہونے والے ضروری ہیں۔

۷۔ کمزوری ہی تکلیف برداشت کرنے کا ایک موجب ہے۔ ہم دکھی ہوتے ہیں کیونکہ ہم کمزور ہیں۔ ہم جھوٹ بولتے ہیں چوری کرتے ہیں قتل کرتے ہیں اور دیگر جرائم کے مرتکب ہوتے ہیں کیونکہ ہم کمزور ہیں ہم تکلیف اٹھاتے ہیں کیونکہ ہم کمزور ہیں ہم مرجاتے ہیں کیونکہ ہم کمزور ہیں۔ جہاں ہمیں کمزور کرنے کو کچھ نہ ہو

اور گناہ کا باعث خوف ہے۔ یہ خوف
ہی ہے جو بدحالی لاتا ہے۔ خوف ہی
ہے جو موت لاتا ہے اور خوف ہی
ہے جو کہ برائی کو پیدا کرتا ہے۔
اور خوف کا موجب کیا ہے۔ اس کا
سبب ہماری اپنی خصلت سے ناواقفی
ہے۔ ہم میں سے ہر ایک شہنشاہوں
کے شہنشاہ کا ولید ہے۔
۱۲۔ جان لو کہ تمام گناہ اور جملہ
برائیاں اس ایک لفظ کمزوری سے
واضح کی جا سکتی ہیں یہ کمزوری ہی ہے
جو تمام برائی کئے جانے کا موجب ہوتی
ہے۔ یہ کمزوری ہی ہے جو کہ جملہ خودغرضی
کا منبع ہے۔ یہ کمزوری ہی ہے جو کہ

امداد جو آپ چاہتے ہیں وہ تمہارے
اندر ہی ہے۔ اس لئے اپنا مستقبل خود
بناؤ۔

۱۰۔ ہر وقت یہ خیال کرنے سے کہ ہم
بیمار ہیں ہم تندرست نہیں ہو جائینگے
دوا کھانا ضروری ہے۔ کمزوری کی
یاد دہانی کچھ امداد نہ کر سکے گی۔ خود
کو طاقت دو مگر طاقت ہر وقت کمزوری
کے خیال کرنے سے کبھی حاصل نہ ہوگی۔
کمزوری کو دفع کرنے کا علاج کمزوری
پر سوچنے سے نہیں بلکہ طاقت کا خیال
کرنے سے ہے۔

۱۱۔ خواہ اس دُنیا میں یا اس مذہب
کی دنیا میں یہ درست ہے کہ گراوٹ

فلکی اجسام کو چلاتے ہیں عمدہ اور
اعلےٰ ہے۔ بے حد عمدہ اور اعلےٰ ہے
ان قوانین کا جاننا جو کہ احساس جوش
اور مرضی انسان کو چلاتے ہیں۔
۱۴- انسان جملہ حیوانات اور جملہ
فرشتوں سے بالاتر ہے انسان سے
کوئی بڑھ کر نہیں ہے۔ دیوتاؤں
کو بھی مکتی حاصل کرنے کے لئے نیچے
آ کر پھر انسانی جسم حاصل کرنا ہوگا۔
صرف انسان ہی مکمل پن حاصل
کر سکتا ہے دیوتا بھی نہیں کر سکتے۔
۱۵- اس وقت ہماری مادرِ وطن
کو ضرورت ہے لوہے جیسے مضبوط
اعضائے رئیسہ کی اور فولادی طاقت

انسانوں کو دوسرے اشخاص کو نقصان پہنچانے کا موجب ہے۔ یہ کمزوری ہی ہے جو کہ اُن سے آن کی بیرونی شکل ظاہر کراتی ہے جو کہ در اصل وہ نہیں ہے۔

۱۳۔ انسان اس وقت تک انسان ہے جب تک وہ کوشش کرتا ہے کہ وہ خصلت سے بالاتر بنے۔ اور یہ خصلت دو قسم کی ہے۔ اندرونی بھی بیرونی بھی۔ یہ اچھا ہے بہت اچھا ہے کہ بیرونی خصلت کو جیتا جائے مگر اندرونی خصلت پر غلبہ پانا اس سے بھی اعلیٰ تر ہے۔ ان قوانین قطرت کو جاننا جو کہ تاروں اور

آپکو جسمانی۔ دماغی اور روحانی طور پہ
کمزور بناتے اس کو زہر سمجھ کر ترک
کردو۔ اس میں زندگی نہیں ہے یہ
سچ نہیں ہو سکتی۔ سچائی مضبوط بناتی
ہے۔ سچائی صفائی ہے۔ سچائی مکمل
علم ہے۔ ضروری ہے کہ سچائی مضبوطی
دیگی۔ روشنی دیگی۔ طاقت دے گی۔

۱۷۔ ہم بہت سی باتیں طوطے کی مانند
دہراتے ہیں مگر ان پر عمل نہیں کرتے
صرف بولنا اور عمل کرنا ہماری عادت
بن چکی ہے اس کا کیا سبب ہے۔
اس کی وجہ جسمانی کمزوری ہے۔ اس
قسم کا کمزور دماغ کچھ بھی کرنے کے
قابل نہیں ہوتا۔ تمہیں لازم ہے کہ

والے اعصاب سی عظیم ارادوں کی کہ جن کا کوئی سدراہ نہ ہوسکے جو کہ دنیا کے پوشیدہ راز اور خفیہ حالات کی تہ تک جاکر اپنا مدعا حاصل کرسکیں خواہ اس کے حصول کے لئے سمندر کی تہ تک جاکر موت سے دو بدو ہونا پڑے۔

۱۶- ہم ایک کافی لمبے عرصہ تک رو چکے ہیں۔ اب رونا ختم کرو بلکہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاؤ اور مرد بنو ہمیں مرد بنانے والے مذہب کی ضرورت ہے۔ ہمیں اُن مسئلوں کی ضرورت ہے جو کہ مرد بنائیں۔ ہمیں ضرورت ہے اس تعلیم کی جو کہ ہر جانب سے مرد بنانے اور یہ ہے سچ کی جانچ۔ جو چیز کہ

صرف حرکت اور نشو ونما ہی نشان زندگی ہے

۱۹ - باخلاق بنو - بہادر بنو مکمل دل والے مرد بنو - یعنی مکمل باخلاق اور لا دھڑک بہادر - مذہبی مسئلوں سے اپنے دماغ کو مت الجھاؤ - صرف بزدل لوگ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں بہادر اشخاص گناہ نہیں کرتے کوشش کرو کہ ہر کسی اور ہر ایک سے پیار رہو -

۲۰ - دھوکے سے کوئی بڑا کام نہیں ہوسکتا - محبت - سچائی کے لئے جذبہ اور بے حد طاقت سے تمام کام پایۂ تکمیل کو پہنچتے ہیں - اس وجہ سے

اس کو طاقتور بنائیں بسبب یہ ضروری ہے کہ ہمارے نوجوان مضبوط بنیں مذہب بعد میں آجائے گا۔ یقیناً گیتا کے مطالعہ کے آپ فٹ بال کھیلنے کے ذریعہ سے سورگ کے زیادہ نزدیک ہونگے (یعنی جسمانی طاقت کا بڑھانا اشد ضروری ہے)۔ آپ اپنے اعضائے رئیسہ اور بازوؤں کو ذرا زیادہ مضبوط بنا کر گیتا کو بہتر سمجھ سکیں گے۔ اپنے میں ذرا زیادہ طاقتور خون ہونے سے آپ بھگوان کرشن کی اہم عقل اور اہم طاقت کو بہتر سمجھ سکیں گے۔ آپ اپنشدوں کو اور آتما کی عظمت کو بہتر سمجھ سکیں گے جب آپ کا جسم اپنے پاؤں پر مضبوط قائم ہو اور اپنے کو مرد محسوس کریں گے۔

۱۸۔ کوشش سے پھیلو۔ یاد رہے کہ،

۲۲- اگر نصب العین رکھنے والا شخص ایک ہزار غلطیاں کرنے کا سرزد ہوتا ہے مجھے یقین ہے کہ بے نصب العین شخص پچاس ہزار غلطیاں کرے گا اس لئے نصب العین رکھنا بہتر ہے کیا اچھا ہوتا کہ اگر آپ خود کو پہچانے ہوتے۔ تم آئینہ ہو۔ دیوتا نہو۔ اگر میں کبھی بے حرمتی کا مرتکب ہوتا ہوں تو وہ وقت ہے جب میں تمہیں انسان پکارتا ہوں

۲۳- میں سچائی کا حامی ہوں۔ سچ جھوٹ کے ساتھ کبھی دوستی نہ نبھائے گا اگرچہ تمام دنیا بھی میرے مخالف ہو جائے سچ انجام کار ضرور کامیاب

اپنی مردانگی کو آشکار کرو۔

۲۱۔ اس وقت رجوگن کی اشد ضرورت ہے۔ نوے فیصدی سے زیادہ اشخاص جن کو آپ ستوگنی سمجھتے ہیں وہ صرف گہرے تموگن میں پھنسے ہوئے ہیں اب ہمیں بے حد رجوگنی طاقت کی ضرورت ہے کیوں کہ تمام ملک تموگنی کفن میں لپٹا پڑا ہے۔ اس ملک کے باشندوں کی خوراک اور پوشش کا بندوبست لازمی ہے۔ ان کو بیدار کیا جاوے اور زیادہ مکمل حیثیت بنایا جائے۔ ورنہ وہ ساکن صورت اختیار کریں گے۔ ایسے ساکن جیسے کہ درخت ہائے اور پتھر ہیں۔

جاؤ۔ ورنہ تمہارے میں اور درختوں
اور پتھروں میں کیا فرق ٹھیرا۔ وہ بھی
زندگی پاتے ہیں سڑتے گلتے ہیں اور
مر جاتے ہیں ۔
۲۶- دلیر بنو۔ میرے بچے سب سے
بڑھ کر بہادر بنیں۔ کسی وجہ سے بھی
اس میں کمی نہ ہو دور دراز تک
اعلیٰ ترین سچائیوں کا پرچار
پہنچاؤ۔ اس بات سے مت گھبراؤ
کہ تم اپنی عزت کھو دوگے یا ناخوشگوار
کھچاتان پیدا کرا دوگے - یقین
جانو اگر آپ سچائی کو اپنا تو سکے۔
اس کو ترک کردینے میں لالچ کی
پرواہ نہ کرتے ہوئے تو تمہیں ایکیا

ہوگا۔
یہ دنیا بزدل انسانوں کے لئے
نہیں ہے۔ کامیابی یا ناکامیابی کو
مت ڈھونڈو۔
۲۴۔ میں نے بدلہ کشی کے بارے میں
کبھی کچھ نہیں کہا۔ ہمیشہ طاقت کے متعلق
ذکر کیا ہے۔ کیا ہم خواب لیتے ہیں یا
بدلہ کشی کا اس سمندری جھاگ سے
ایک قطرہ سے۔ مگر یہ ایک مچھر سے
لئے بہت بڑی چیز ہے
۲۵۔ اٹھو۔ کمر باندھو اس جگر کو
کندھا لگاؤ۔ یہ زندگی کب تک کس
لئے ہے۔ چونکہ تم اس دنیا میں پیدا
ہوئے ہو۔ کوئی نشان پیچھے چھوڑ

آسمانی بجلی بنی ہے۔

۲۸- سچ لا انتہا وزن دار ہے جھوٹ سے اور اسی طرح سے اچھائی بھی۔ اگر تم ان کو حاصل کروگے تو محض کشش ثقل کی وجہ سے ہی یہ اپنا راستہ بنا لیں گی۔

۲۹- کیا آپ پہاڑ جتنی اونچی رکاوٹ کو مغلوب کرنے کا ارادہ رکھتے ہو اگر تلوار ہاتھ میں لئے تمام دنیا تمہارے مخالف کھڑی ہو تو کیا تم پھر بھی جرأت کروگے وہ کام کرنے کی کہ جو تم درست سمجھتے ہو۔ اگر تمہاری بیویاں اور بچے بھی تمہارے خلاف ہوں۔ اگر تمہاری تمام دولت ضائع ہو جاتی ہے۔ تمہارا نام ختم

ایسی الہٰی طاقت حاصل ہوگی جس کے
سامنے انسانوں کو وہ چیزیں
سہنے کی جرأت نہ ہوگی جن کو
آپ سچ باور نہیں کرتے۔ اگر آپ
مسلسل چودہ سال تک پوری
طرح سچ کے خدمتگار رہو گے
بغیر جنبش کھانے کے تو لوگ باور
کریں گے جو کچھ بھی آپ ان کو
کہیں گے۔

۲۷۔ میرے بچے۔ جو کچھ میں چاہتا
ہوں وہ ہیں لوہے کے اعضائے
رئیسہ اور فولادی اعصاب جنکے
اندر رہائش پذیر ہو من جو کہ
بنا ہو اس چیز سے جس سے کہ

پر رونا شروع کریں تو اس سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ یہ بہادرانہ کوشش ہے مخالف حالات پر قابو پانے کی جو کہ ہماری ہمت کو اونچا لے جاتی ہے۔

۳۲۔ قربانی دینا۔ دوزانو ہوکر پرارتھنا کرنا۔ منہ سے آہستہ آہستہ بولنا اور دوسرے کو نہ سمجھنے والا جاپ کرنا مذہب نہیں ہے۔ یہ تمام صرف تب اچھی ہیں اگر یہ ہمیں ہمت دلائیں۔ خوبصورت اور برادرانہ کام دلیری سے کرنے کے لئے اور ہمارے خیالات کو اللہ تعالےٰ کو سمجھنے کے لئے بلند کریں۔

۳۳۔ اولیں ہم خود میں خدائی صفات

ہوتا ہے تو کیا پھر بھی تم اس پر قائم
رہو گے۔ کیا تم کبھی بھی اس کو
اپناتے ہوئے مستقل مزاجی سے
اپنے مدعا کی جانب بڑھتے چلو گے؟
۳۰۔ سچائی پر عمل پیرا ہو جہاں کہیں
مرضی ہے اس کی یہ تمہیں لے جاتے
خیالات کو لا انتہا مدلل نتائج
کی جانب لے جاؤ۔ بزدل اور دغاباز
مت بنو۔
۳۱۔ ہمیں ہر شے میں اچھائی دیکھنے
والی خصلت بنانی چاہیئے اور کوشش
کریں اس خوبی کو دیکھنے کی جو کہ ہر شے
میں موجود ہے۔ اگر ہم بیٹھ کر اپنے
جسموں اور من ہائے کے نامکمل پن

خدمت

۳۶- ہر مرد - ہر عورت اور ہر شخص کو بھگوان کا سروپ سمجھو. آپ کسی کی امداد نہیں کر سکتے. صرف خدمت کر سکتے ہو - اگر تمہیں یہ غنیمت موقعہ دیا گیا ہے تو خدا کے بچوں کی خدمت کرو - خود خدا کی خدمت کرو - اگر خداوند تعالیٰ کی بخشش ہے کہ تم اس کے کسی ایک بچے کی خدمت کر سکتے ہو تو مبارک ہیں آپ - اپنے آپ کو بہت کچھ مت سمجھو -

مبارک آپ کو یہ نادر موقع آپ کو دیا گیا جبکہ دوسروں کو حاصل

پیدا کریں بعد میں دوسروں کو اس
کے حصول میں امداد کریں۔ جیو اور
جینے دو ہی ہمارا اصول ہو۔

۳۴- یہ صرف ہمارے مذہبی گرنتھ
ہائے میں ہی ہے کہ خداوند تعالیٰ
کو بے خطر، نڈر، صفات سے منسوب
کیا گیا ہے۔ ضروری ہے کہ ہم بے خوف
بنیں تب ہمارا کام پایۂ تکمیل کو
پہنچے گا۔

۳۵- خدائی صفات جو کہ تمہارے
اندر موجود ہیں ان کو آشکارا کرو
تب ان کے گرداگرد ہر شے قرینے
سے لگائی جاوے گی۔

فیض بخش نہ ہوگا۔

۳۸- آپ قسم اٹھا کر کے نہیہ کریں
کہ اپنی تمام زندگی تین صد کروڑ
انسانوں کو جو کہ آئے دن گراوٹ
کی جانب جا رہے ہیں۔ نجات
دلانے میں صرف کرو گے۔

۳۹- میں مہاتما اس کو بلاتا ہوں
جسکا دل غریب کے لئے خون بہاتا
ہے ورنہ وہ دُر آتما ہے۔

۴۰- جب تک کروڑوں انسان
بھوک اور جہالت کی زندگی بسر کر رہے
ہیں میں ہر انسان کو جس نے ان تمام
کے خرچ پر علم حاصل کیا ہے مگر ان
کی جانب ذرا بھی توجہ نہیں دیتا

نہ تھا۔

اس کو صرف پرستش سمجھ کر کرو۔
غریب اور دکھی لوگ ہماری نجات
کے لئے ہیں تاکہ ہم خدا کی خدمت
کریں جو کہ آ رہا ہے ہمارے سامنے
بیمار کی شکل میں یا گل کوہڑی اور
گنہگار کی شکل میں۔

۲۷۔ پرستش کرنے کو صرف ایک ہی
خدا الشانی آتما انسانی جسم میں ہے
بالیقین تمام جانور بھی مندر ہیں مگر
انسان ان سب سے بالاترین ہے
جو کہ تمام مندروں کا تاج محل ہے
اگر میں اس مندر کے اندر پرستش
نہیں کر سکتا تو دیگر کوئی مندر

نہیں کر سکتا۔ یہ چلن ہے جس کی ہر جگہ
قدر ہے۔ حسد اور غرور کو ترک
کرو۔ مل جل کر دوسروں کے لئے
کام کرنا سیکھو۔ ہمارے ملک کی یہ
بڑی ضرورت ہے۔ صبر رکھو اور
مرتے دم تک وفادار رہو۔ آپس
میں لڑائی مت کرو۔ لین دین میں
پوری دیانت داری کا برتاو رکھو
جب تک آپ میں یقین۔ دیانت
داری اور سچا پریم ہے ہر چیز
ترقی کرے گی۔ بھگوان کی مہربانی
سے جب تک آپ میں ناچاقی نہیں
ہے میں یقین دلاتا ہوں۔ تمہیں
کوئی خطرہ نہیں ہے۔ دل کا حال

غدار قرار دو نگا -
۱۴- کیا تم ہم جنس انسانوں کو محبت
کرتے ہو؟ - خدا کی جستجو کے لئے
تمہیں کہاں جانا ہے - کیا تمام غریب
دکھی اور کمزور انسان خدا نہیں
ہیں - سب سے پہلے ان کی کیوں
پرستش نہ کی جائے گنگا جی کے
کنارے جا کر کنواں کھودنے کی
کیا ضرورت ہے - محبت کی طاقت
کو مکمل طاقت ہونے میں یقین
رکھو - کون پرواہ کرتا ہے ان حقیر
چھوٹے ہوتے ناموں کی - کیا تمہارے
پاس محبت ہے؟ تم مکمل طاقتور ہو
کیا تم مکمل بے غرض ہو - اگر یہ
درست ہے تو تمہارا کوئی مقابلہ

ہے نہ کہ اپنے نامُوں کا نقارہ بجانا۔

۴۴۔ میں آپ سب سے یہ چاہتا ہوں کہ آپ کے لئے خود غرضی جھگڑے پیدا کرنا اور حسد کرنا ترک کر دیں۔ دھرتی ماتا کے مثل آپ مکمل صابر ہوں۔ اگر آپ یہ حاصل کر سکتے ہیں تو دنیا تمہارے پاؤں پڑے گی۔

۴۵۔ جو جانتا ہے کہ تعمیل حکم کیسے کی جاتی ہے وہی سمجھتا ہے کہ حکومت کیسے کی جاتی ہے۔ اول تابعداری کرنا سیکھو۔ ہمیں جماعتی نظام کی ضرورت ہے۔ مجتمع ہونا طاقت ہے اور اس کا بھید تابعداری ہے۔

مت کہو تا وقتیکہ یہ محسوس نہ کرو کہ
ایسا کرنا ضروری طور پر فائدہ مند
ہوگا۔ سب سے بھاری دشمن کے
متعلق بھی خوشگوار اور پسندیدہ
الفاظ استعمال کرو۔

۴۲۔ جملہ پھیلاؤ زندگی ہے۔ تمام
سکیڑپن موت ہے جملہ محبت پھیلاؤ
ہے۔ ہر قسم کی خودغرضی سکیڑپن ہے
اسی وجہ سے محبت زندگی کا واحد
قانون ہے۔ محبت کرنے والا زندہ
ہے جو خودغرض ہے وہ مر رہا ہے
بدیں وجہ محبت کرو محبت کی خاطر
کیونکہ یہ واحد قانونِ زندگی ہے۔

۴۳۔ ہمارا مدعا دنیا سے نیکی کرنے کا

گروہ۔ انسان خدا کی۔ تمام جاندار جو کہ
انسانی شکل اختیار کئے ہیں۔ خداوند
تعالٰی کی عام اور خاص شکل میں۔
۴۹۔ ترس دلی کی وجہ سے دوسروں
کے ساتھ نیکی کرنا اچھا ہے مگر جملہ
مخلوقات کی خدمت اُن کو خدا سمجھ
کر کرنا بہتر ہے۔
۵۰۔ آپ ہمیشہ یاد رکھیں کہ چپ چاپ
سنجیدہ اور مسلسل طریقہ سے کام کرنا
ہے ایسا طریقہ جو اخباری مشتہری
اور نا خوری سے واسطہ نہ رکھے۔
۵۱۔ ظالمو تمہیں معلوم نہیں ہے کہ سکہ
کا سیدھا طرف ظلم ظاہر کرتا ہے تو اس
کی اُلٹی طرف غلامی۔ غلام اور ظالم

۴۶- جو اشخاص انسانوں کی امداد
کرنے کے خواہاں ہیں وہ اپنی خوشی
و درد- نام اور شہرت اور جملہ قسم
کی دلچسپیوں کا بنڈل بنا کر سمندر
میں پھینک دیں اور پھر خدا کے
پاس آویں جملہ بزرگان دین نے
ایسا ہی فرمایا اور عمل پیرا ہوئے۔
۴۷- جملہ بُرائی کا سب سے بڑا
سبب طرفداری کو جانو۔ میں اپنے
ہم جنس انسانوں کی مدد کروں میں
صرف یہی کچھ چاہتا ہوں -
۴۸- اگر آپ چاہتے ہیں کہ کچھ
اچھائی ظہور میں آئے تو تمام رسومات
کو پھینک زندہ خدا کی پرستش

کرو۔ انسان خدا کی۔ تمام جاندار جو کہ
انسانی شکل اختیار کئے ہیں۔ خداوند
تعالیٰ کی عام اور خاص شکل ہیں۔
۴۹۔ ترس دلی کی وجہ سے دوسروں
کے ساتھ نیکی کرنا اچھا ہے مگر جملہ
مخلوقات کی خدمت اُن کو خدا سمجھ
کر کرنا بہتر ہے۔
۵۰۔ آپ ہمیشہ یاد رکھیں کہ چپ چاپ
سنجیدہ اور مسلسل طریقہ سے کام کرنا
ہے ایسا طریقہ جو اخباری مشتہری
اور نا خوری سے واسطہ نہ رکھے۔
۵۱۔ ظالمو تمہیں معلوم نہیں ہے کہ سکہ
کا سیدھا طرف ظلم ظاہر کرتا ہے تو اس
کی اُلٹی طرف غلامی۔ غلام اور ظالم

۴۶۔ جو اشخاص انسانوں کی امداد
کرنے کے خواہاں ہیں وہ اپنی خوشی
و درد۔ نام اور شہرت اور جملہ قسم
کی دلچسپیوں کا بنڈل بناکر سمندر
میں پھینک دیں اور پھر خدا کے
پاس آویں جملہ بزرگان دین نے
ایسا ہی فرمایا اور عمل پیرا ہوئے۔
۴۷۔ جملہ بُرائی کا سب سے بڑا
سبب طرفداری کو جانو۔ میں اپنے
ہم جنس انسانوں کی مدد کروں میں
صرف یہی کچھ چاہتا ہوں۔
۴۸۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ سچی
اچھائی ظہور میں آئے تو تمام رسومات
کو پھینک زندہ خدا کی پرستش

آتے۔ اس نصب العین کا گھر میں پرچار کرو تو اس سے تمہیں بھی فائدہ ہوگا اور وطن کی بھلائی ہوگی۔ ہمارے ملک کی آئندہ امیدیں تم سے ہی وابستہ ہیں تمہیں بغیر کام کے زندگی بسر کرتے ہوئے دیکھ کر مجھے بے حد درد ہوتا ہے۔ کام کرنا شروع کرو۔ کام کرو انتظار مت کرو۔ موت کا وقت دن بدن نزدیک آ رہا ہے۔ سست ہو کر مت بیٹھو اس خیال سے کہ بعد میں ہر ایک کام کر لیا جاوے گا۔ سمجھ لو اس طرح سے کچھ بھی نہ کیا جا سکے گا۔

۵۳۔ طاقت اور اس قسم کی اشیا خود بخود حاصل ہو جاویں گی۔ اپنے آپ کو کام میں

دونوں ایک ہی چیز ہیں۔

۵۲۔ جاؤ تم سب وہاں جہاں کہ بیماری پلیگ پھیلی ہو یا قحط پڑا ہو۔ یا جہاں پر موگ سخت تکلیف میں ہیں اور ان کی تکلیف کو کم کرو۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ تم ایسی کوشش کرنے میں جان بحق ہو جاؤ تو پھر کیا ہوا۔ آپ جیسے کتنے ہی انسان روز مرہ کیڑوں کی مانند پیدا ہوتے ہیں اور مرتے ہیں تو دنیا کو اس سے کونسا فرق پڑتا ہے۔ مرنا تم نے ضرور ہے مگر مرنے کے لئے ایک بڑا نصب العین پیش نظر رکھو۔ اور یہ بہتر ہے کہ زندگی میں ایک اعلیٰ نصب العین رکھتے ہوئے موت

کرتے ہو۔ اس وجہ سے کہ گاڑی۔
گھوڑوں کی جوڑی اور خدمتگاروں
کا ٹولہ نہیں رکھتے۔ یہ کوئی مضائقہ
والی بات نہیں ہے۔ آپ خیال
بھی نہیں کر سکتے کہ آپ کو اس زندگی
میں کچھ کرنا باقی نہ رہ جاوے گا۔
اگر آپ دوسروں کے لئے خون دل
سے رات اور دن محنت کریں۔
۵۵۔ ایک ایسا وقت آتا ہے جب
انسان سمجھ لیتا ہے کہ کسی انسان کو صرف
تمباکو کی چلم تیار کر کے دینا لاکھوں
عبادت سے فاضل تر ہے۔
۵۶۔ جب تک چھوت چھات تمہارا
مذہب ہے اور باورچی خانہ کی ہنڈیا

لگا دو۔ تو اتنی زبردست طاقت آتی محسوس کرو گے کہ اس کو برداشت کرنا مشکل معلوم ہوگا۔ دوسروں کے لئے معمولی سا کیا گیا کام انسان کے اندر طاقت جگا دیتا ہے۔ دوسروں کی معمولی سی بھلائی کا سوچنا ہی آہستہ آہستہ دل میں خیر کی طاقت پیدا کر دیتا ہے میں تم سب کو ہمیشہ بہت پیار کرتا ہوں۔ مگر میں یہ چاہتا ہوں کہ تم سب دوسروں کے لئے کام کرتے ہوئے اپنی زندگی ختم کریں۔ میں تمہیں ایسا کرتے دیکھ خوش ہوں گا۔

۱۰۵۴۔ اچھے خیالات مفلسی کو ترک کرو
تم کس طرح سے غریب ہو سکیا تم افسوس

مبارک ہیں ہم جن کو خدا کے لیے کام
کرنے کا موقع دیا گیا نہ کہ امداد کرنے
کا۔ لفظ مدد کو اپنے من سے نکال دو۔
تم امداد نہیں کر سکتے ہو۔ یہ خام خیالی
ہے۔ تم پرستش کرتے ہو۔ تمام دنیا
کی جانب اس موڈ یا نہ روش کو اختیار
کرو تو پھر مکمل بے لاگ ہو جاؤ گے۔

۵۹۔ جب میں چھوٹا لڑکا تھا تو میں خیال
کرتا تھا کہ مذہبی جنون کام میں ایک
بڑا عنصر ہے۔ مگر اب جوں جوں عمر میں
بڑھ رہا ہوں مجھے معلوم ہوا ہے کہ
یہ غلط ہے۔

۶۰۔ کسی قسم کے فرض کو حقیر مت سمجھو۔
انسان کو اس کے فرائض کے اقسام سے

تمہارا دلوتا تم روحانی ترقی نہیں کر سکتے۔
۵۷ ہر کام کا نتیجہ نیکی اور بدی کی ملاوٹ ہے۔ کوئی ایسا اچھا کام نہیں ہے جس میں کچھ نشان بدی کا نہ ہو۔ دھوئں کی طرح جو کہ آگ کے گرد اگرد ہوتا ہے کچھ نہ کچھ بدی کام کے ساتھ ہمیشہ چمٹی رہتی ہے۔ ہمیں ایسے کاموں میں مشغول ہونا چاہیئے جو کہ زیادہ تریں مقدار میں اچھائی اور کمترین حصہ میں بدی لاویں۔
۵۸۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ تمہاری امداد کے بغیر ایک چیونٹی بھی مر جائیگی یہ نہایت ہی لغو خیال ہے۔ دُنیا کو تمہاری بالکل ضرورت نہیں ہے۔

اور عیش وعشرت صرف چند روزہ
ہیں۔ فرض کے میدان پر سچ کا پرچار
کرتے ہوئے مرنا بہتر ہے زیادہ بہتر
ہے دنیاوی کیڑے کی طرح مرنے سے۔

۶۲ - حسد اور غرور کو خیرباد کہو۔ مل
جل کر دوسروں کے لئے کام کرنا سیکھو
یہ ہمارے ملک کی اشد ضرورت ہے۔

۶۳ - میرے بیٹے۔ کوئی انسان۔ کوئی
قوم دوسروں کو حقارت کر کے زندہ
نہیں رہ سکتی۔ ہندوستان کی قسمت
اسی دن سے سربمہر ہو گئی جب انہوں
نے ملیچھ کا لفظ ایجاد کیا اور دوسروں
سے میل جول بند کر دیا۔

۶۴ - نوجوانوں میں تمہیں ورثہ میں دیتا

نہیں بلکہ جس طریقہ سے وہ ان کو ادا
کرتا ہے پرکھنا چاہیئے۔ موچی جو ایک
مضبوط اور خوبصورت جوڑہ جوتوں کا
تھوڑے وقت میں تیار کر سکتا ہے۔
اپنے پیشہ اور کام کے مطابق اچھا شخص
ہے اس پروفیسر سے جو زندگی کے
ہر روز یاوہ گوئی کرتا ہے۔ ہر فرض
متبرک ہے اور تن دہی سے فرض کی
ادائیگی خدا کی عبادت کی اعلیٰ ترین
قسم ہے۔

۶۱۔ مرتے دم تک کام کرتے رہو میں
تمہارے ساتھ ہوں اور جب میں مر گیا
میری روح تمہارے ساتھ کام کرے گی
یہ زندگی آتی جاتی ہے۔ دولت شہرت

کرنا ہے یعنی غریب کم رتبہ اور مظلوم۔
۶۵-کیا ہم دنیا سے بھلائی کر سکتے ہیں
خیالِ مطلق کے مطابق نہیں کر سکتے۔
نسبتی خیال کے مطابق کر سکتے ہیں۔
۶۶-میرے بھائیو ہم سب کو خوب
کام کرنا لازم ہے اب نیند کرنے کا
وقت نہیں مستقبل کے ہندوستان
کی آمد ہمارے کام پر مبنی ہے۔ تیار
بہ تیار وہ انتظار کر رہی ہے۔ وہ
صرف نیند کر رہی ہے اٹھو اور جاگو
اور اس اپنی مادرِ وطن تازہ دم
اور جواں پہلے سے بھی زیادہ شاندار
کو جاودانی تخت پر بیٹھا دیکھو۔
۶۷-جو شوجی مہاراج کی خدمت کرتا

ہوں یہ ہمدردی بہ کوشش غریب کے لئے
بے وقوف کے لئے اور مظلوم کے لئے
جاؤ ابھی اسی وقت پرتھا سارتھی کے
مندر میں جو کہ غریب اور کم رتبہ والے
گوکل کے گوالوں کے دوست تھے۔
جنہوں نے گوپک کو چھاتی سے لگانے
سے گریز نہ کیا۔ جنہوں نے بالمقابلہ
شرفا کے ایک بازاری عورت کی دعوت
قبول کر کے اس کو بچایا بھگوان بدھ کی
شکل میں آ کر۔ جاؤ اس کے سامنے
اور ڈنڈوت کرو۔ اور قربانی کرو۔
ساری زندگی قربان کرو۔ ان کے
لئے کہ جن کی خاطر وہ وقتاً فوقتاً
آتا ہے۔ جن کو وہ سب سے زیادہ محبت

تلک سے اپنے کو چیتر کار کیا ہو وہ شوجی
مہاراج سے کافی دور ہے۔
۴۸۔ جملہ عبادت کا یہ خلاصہ ہے کہ
پاکیزہ بنو اور دوسروں سے نیکی کرو
جو شو جی مہاراج کو غریب۔ کمزور
اور بیماروں میں دیکھتا ہے وہ اُن کی
سچی پرستش کرتا ہے اور اگر وہ ان
کو صرف ان کی مورتی میں ہی دیکھتا
ہے تو اس کی اُپاسنا ابھی آغاز میں
ہی ہے۔ جس نے کسی ایک غریب شخص
میں شو جی مہاراج کو دیکھ کر اس کی
مدد کی ہے۔ بلا لحاظ ذات۔ قوم یا نسل
کے یا کسی چیز کے اُس شخص سے شوجی
مہاراج زیادہ خوش ہیں بہ نسبت اس

چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ پہلے ان
کے بچوں کی خدمت کرے پہلے اس
دنیا میں تمام جاندار اجسام کی
خدمت کرے۔ شاستروں میں بتلایا
گیا ہے کہ وہی ٹھاکران سے سب سے
بڑے خدمتگار ہیں جو اس کے
خدمتگاروں کی خدمت کرتے ہیں۔
بے غرضی مذہب کی کسوٹی ہے۔ جو زیادہ
بے غرض ہے وہ زیادہ روحانی
شخص ہے اور شیو جی مہاراج کے
نزدیک تر ہے۔ اگر انسان خود
غرض ہے تو خواہ تمام مندروں میں
میں گیا ہو اور تمام یاترا کی جگہوں
سے ہو آیا ہو اور چیتے کی مانند

۷۱۔ آؤ ہم پہلے اُس نشان کو مٹا دیں جو کہ قدرت ہمیشہ غلام کے ماتھے پر لگا دیتی ہے یعنی حسد کا داغ۔ کسی کے حاسد مت ہو۔ ہر نیک کام کرنے والے شخص کو امداد دینے کے لئے تیار رہو۔ تینوں دنیاؤں میں ہر انسان کے لئے نیک خیال کرو۔

۷۲۔ سمندر پر نگاہ ڈالو تاکہ ہر پیر چیونٹی اور فرشتہ میں کوئی فرق مت سمجھو ہر ایک کیڑا نظارین تمہارا بھائی ہے یہ کیسے کہہ سکتے ہو کہ ایک بڑا ہے اور دوسرا کم ہے۔ ہر ایک اپنی جگہ پر بڑا ہے۔

۷۳۔ تم نے اب جہا بیر کا چلن اپنا

شخص کے جو اُن کو صرف مندروں میں
موجود سمجھتا ہے۔

۶۹۔ کسی شخص کے وشواس میں کھلبلی
پیدا مت کرو۔ اگر اس کو تم کچھ بہتر
نہیں دے سکتے ہو۔ اگر ایک شخص کو
جہاں کہ وہ کھڑا ہے پکڑ کر آگے بڑھنے
میں مدد کر سکتے ہو تو بے شک ایسا کرو
مگر جو کچھ اس کو حاصل ہے اس کو برباد
مت کرو۔

۷۰۔ کیا فائدہ ہے اس سے کہ اگر ہم
روزمرہ کی دعا میں یہ باور کریں کہ
خدا ہم سب کا باپ ہے مگر روزمرہ
کی زندگی میں ہر شخص کو اپنا بھائی
جان کر سلوک نہ کریں۔

وہ شیر کی دلیری کا نمونہ ہیں جس
سے تمام دنیا خوفزدہ ہے۔

ضبطِ شخصی

۷۴۔ یہ سمجھ لو کہ دوسروں کی برائی
خانگی گفتگو میں کرنا گناہ ہے۔ تم
ایسا کرنے سے مکمل پرہیز کرو۔ بہت
چیزیں بے شک من کے اندر اُٹھیں
اگر تم ان کو ظاہر کرنے کی کوشش
کرو تو آہستہ آہستہ ایک ٹیلہ سے
پہاڑ کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ ہر
چیز ختم ہو جاتی ہے اگر تم معاف
کرو اور بھول جاؤ۔

۷۵۔ اگر کوئی تمہارے پاس بے سود

نصب العین بناتا ہے۔ دیکھو رامچندر جی کے حکم پر انھوں نے کیسے سمندر کو عبور کر لیا۔ انھیں زندگی یا موت کی بالکل پرواہ نہ تھی۔ وہ اپنے حواس پر پورا قابو رکھتے تھے اور تعجب خیز عقلمند تھے۔ تم نے اب اپنی زندگی کو اس ذاتی خدمت کے بڑے نصب العین کے مطابق بناتا ہے۔ اس کے ذریعہ سے باقی تمام نصب العین آہستہ آہستہ زندگی میں ظاہر ہونگے۔ گورو کی تابعداری بغیر چوں چرا اور برہمچریہ کا پورا پالن کرنا ہی کامیابی کا راز ہے۔ یہاں ہنومان ایک جانب تو خدمت کا نصب العین ہیں دوسری طرف

یہ۔ کچھ بھی ہو۔ ہمیشہ خوش رہنا
اور ہنس مکھ ہونا تمہیں خدا کے نزدیک
تر لے جاوے گا۔ بہ نسبت پرارتھنا
کرتے کے۔

۷۸۔ یہ جسم جو کہ جیو آتما کی جا سے
رہائش ہے ایک یقینی ذریعہ کام کرنے
کا ہے اور جو کوئی اس کو دور تی تجارتیں
تبدیل کرتا ہے گنہگار رہے اور جو بھی اس
کے متعلق بے پرواہی کرتا ہے وہ بھی
قابلِ الزام ہے۔

۷۹۔ مت تلاش کرو۔ مت چھوؤ اپنے
پاؤں کی انگلی سے بھی کسی بھی ایسی چیز کو
جو کہ وہاں نہ خوف پیدا کرتے والی ہو۔

۸۰۔ اگر کوئی تمہارے پاس آتا ہے اپنے

جھگڑا کرنے کو آتا ہے تو تم مہذبانہ طریقہ سے کنارہ کش ہوجاؤ۔ تم ضروری طور پر تمام فرقوں کے انسانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرو۔ جب یہ خواص حمیدہ آپ میں ظاہر ہونگے تو صرف تب ہی آپ بڑی طاقت کے ساتھ کام کرسکیں گے۔

۷۶۔ گمبھیرتا کو بچے جیسی سادگی کے ساتھ جوڑ دو۔ تمام کے ساتھ مل جل کر رہو۔ خودی کا تمام خیال ترک کرو اور فرقہ وارانہ خیالات سے پرہیز کرو۔ بے سود جھگڑا کرنا ایک بڑا گناہ ہے۔

۷۷۔ مایوسی مذہب نہیں ہے خواہ دیگر

۸۲- خوشی انسان کے پیش ہوتی ہے غمی کا تاج پہنے ہوئے جوکہ خوشی کو خوش آمدید کہتا ہے اس کو غمی کو بھی ضرور ایسا ہی کہنا چاہیئے۔

۸۳- کوئی پولٹیکل اور سوشیل آزادی بے شک حاصل کرے۔ اگر وہ خواہشات اور نفس امارہ کا غلام ہے تو اصلی آزادی کی یہی خوشی کا احساس نہیں کرسکتا

۸۴- سب سے بھاری بے وقوف بھی اس کام کو انجام دے سکتا ہے جوکہ اس کے دل کے موافق ہو۔ مگر سمجھدار انسان وہ ہے جو ہر کام کو ایسے کام میں تبدیل کرسکتا ہے جو اس کے مزاج کے موافق ہو۔ کوئی کام بھی حقیقت نہیں ہے

کسی بھائی کی بُرائی کہنے کو تو اس کو
سُننے سے مکمل انکار کردو۔ صرف
سُننا ہی بڑا گناہ ہے۔ اس میں
موجود ہیں آئندہ آنے والی تکلیفات
کے جراثیم۔ مزید براں ہر ایک کی
کمزوریوں کو برداشت کرو اور
لاکھوں کروڑوں کی خطاؤں کو
معاف کردو۔

۸۱۔ اگر مجھے روحانی زندگی میں برکت
الٰہی نہ مل سکے تو کیا مجھے حواس خمسہ
کی زندگی میں تسلی تلاش کرنی چاہیے
اگر مجھے آبِ حیات نہیں مل سکتا تو
کیا مجھے خندق کے پانی سے مطمئن
ہونا چاہیے؟

کیا ہے اس پر کوئی بیرونی چیز اثر نہیں کر سکتی۔ اس کے لئے غلامی مٹ چکی ہے اس کا من آزاد ہو چکا ہے۔ ایسا انسان ہی صرف اس دنیا میں رہنے کے قابل ہے۔

جتنا زیادہ ہم سکون رکھیں گے اور ہمارے اعصاب جتنا کم پریشان ہونگے اتنا ہی ہم زیادہ محبت کریں گے اور ہمارا کام بھی بہتر ہوگا۔

۸۸۔ تم کام کرو مالک کی طرح غلام کے مانند نہیں۔ کام لگاتار کرو مگر غلام کا کام مت کرو۔

۸۹ ترک کی حالت میں رہو۔ چیزیں اپنا کام کرتی رہیں۔ دماغی سینٹر ہا نتے

۸۵ - یہ قدرت کے خلاف جدوجہد
ہے نہ کہ قدرت سے موافقت جو
کہ انسان کو بناتی ہے جو کچھ کہ وہ ہے
۸۶ - دوسروں کے نقائص کے متعلق
ہرگز چرچا مت کرو۔ مضائقہ نہیں
وہ کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں -
ایسا کرنے سے کبھی کچھ حاصل نہیں ہوتا
تم کسی کو اس کے نقائص بتلاتے سے
کبھی اس کی مدد نہیں کر سکتے بلکہ اسکو
اور خود کو نقصان پہنچاتے ہو - جو
درست طریقہ سے تمباکو کی چلم تیار
کر سکتا ہے وہ درست طریقہ سے
عبادت بھی سر کر سکتا ہے۔
۸۷ - جس شخص نے اپنے آپ پر ضبط

ایک قوم کی بابت بھی ہمارا فرض اولیں ہے کہ خود کو نفرت نہ کریں کیونکہ ترقی کرنے کے لیے پہلے ہمیں اپنے آپ میں یقین اور بعد میں خدا پر یقین لازم ہے

۹۲ - ہندوستان میں اس وقت اگر کوئی گناہ عظیم ہے تو یہ غلامی ہے۔ ہر ایک حکمرانی کرنا چاہتا ہے۔ کوئی تابعداری کرنا نہیں چاہتا اور اس کی وجہ مفقودگی ہے اس تعجب انگیز قدیمی طریقہ کی جس کو برہم چریہ کہا جاتا ہے۔ اوّل تم تعمیل کرنا سیکھو اس کے بعد حکم چلانا خود بخود آجاویگا۔ ہمیشہ پہلے خدمتگار بننا سیکھیں تو تب تم ایک آقا بننے کے قابل ہو جاؤ گے۔

کو کام کرنے دو۔ لگاتار کام کرو مگر
ایک چھوٹی لہر کو بھی من پر غلبہ مت
ڈالنے دو۔ کام کرو جیسے کہ تم اس
ملک میں اجنبی ہو ایک مسافر ہو مسلسل
کام کرتے رہو مگر خود کو بندش میں مت
ڈالو۔ بندش خطرناک ہے۔

۹۰۔ ہر طریقہ سے تساہلی کو دور رکھنا چاہیئے
کام کرنے سے ہمیشہ مُرا د مقابلہ کرنا ہے۔
تمام برائیوں کا مقابلہ کرو۔ دماغی ہوں
یا جسمانی اور جب ان کے مقابلہ کرنے میں
تم کامیاب ہو جاوٗ گے تب سکون حاصل ہوگا۔

۹۱۔ جس شخص نے خود کو نفرت کرنا شروع
کر دیا ہے۔ اسی کے لئے گراوٹ کا دروازہ
کھل چکا ہے اور ایسا ہی درست ہے۔

کیسے تعمیر کیا؟ قدرت کے ہمراہ ہو کر نہیں بلکہ قدرت کے خلاف جنگ کر کے ۔ یہ قدرت کے خلاف مسلسل جد و جہد ہے جو کہ انسانی ترقی کہی جاتی ہے نہ کہ قدرت کے ساتھ ہو کر۔

۹۶۔ دوسروں میں بدی کو مت دیکھو۔ بدی جہالت ہے کمزوری ہے ۔

۹۷۔ جو کچھ آگے بڑھنے ترقی کرنے میں رکاوٹ پیدا کرے یا نیچے گرنے میں مدد کرے بدی ہے ۔ جو کچھ امداد کرے ۔ اونچا اٹھنے میں اور ریکھیان ہو جانے میں نیکی ہے ۔

۹۸ ۔ نہ دولت نہ نام نہ شہرت نہ لیاقت فائدہ بخش ہے ۔ یہ محبت ہے جو کہ سود مند

۹۳۔ جملہ خیالات اور اعمال جو کہ روح
کی طاقت اور پاکیزگی کو سکیڑتے ہیں
بُرے اعمال ہیں اور وہ تمام خیالات
اور اعمال جو کہ روح کو آشکارا کرتے
ہیں تمام طاقتوں کو جگا دیتے ہیں ۔
پسندیدہ اور اخلاقی اعمال ہیں۔
۹۴۔ قابو میں نہ کیا ہوا اور راہبری
نہ دیا ہوا من ہمیں ہمیشہ کے لئے نیچے
کھینچے گا۔ ہمیں پھاڑ دیگا ہمیں قتل
کردیگا اور قابو میں کیا ہوا اور
رستہ دکھلایا ہوا من ہمیں بچا دیگا۔
ہمیں آزاد کرا دے گا۔
۹۵۔ قدرت کے ہمراہ چلنے کا نتیجہ
مرٹن ہے موت ہے۔ انسان نے یہ گھر

رہو۔ صرف تب ہی تم کوئی اصلی کام کر سکتے ہو۔

۱۰۱۔ گندہ خیال اتنا ہی بُرا ہے جتنا کہ بُرا عمل۔ ضبط کے تحت خواہش اونچے ترین نتیجہ دکھلاتی ہے۔

۱۰۲۔ پھینک دو اپنے اعمال اچھے بھی اور بُرے بھی اور بعد ازاں اُنکا ہرگز خیال مت کرو۔ جو ہو گیا سو ہو گیا۔ وہمات کو پھینک ڈالو۔ موت کے مقابل بھی کمزوری مت آنے دو۔ گذشتہ پہ افسوس مت کرو اور نہ ہی گذشتہ اعمال کو سوچو اور نہ اپنے نیک کارہائے کو یاد کرو۔ آزاد رہو۔

۱۰۳۔ دنیا کو جس کی ضرورت ہے وہ ہے چال چلن۔ دُنیا کو ضرورت ہے اُنکی جنکا

ہے ۔ یہ چال چلن ہے جو کہ تکلیفات کی سنگین دیواروں کو پھاڑ کر اپنا راستہ نکال لیتا ہے ۔

۹۹ ۔ زندگی کے فرائض بلاشبہ تکلیف دہ ہیں اور اس کی خوشیاں بے سود اور جلد چلی جانے والی ۔ انجام اس کا مدھم اور تاریک ہے مگر باوجود اس کے اے بہادر دل اپنی پوری ہمت اور طاقت سے تم اندھیرے میں چلتے جاؤ ۔

۱۰۰ ۔ ہمارا بہترین کام تکمیل پاتا ہے ہمارا رسوخ نہایت زیادہ موثر ہوتا ہے جس وقت ہم خودی کے خیال سے خالی ہیں ۔ مکمل طور پر بھروسہ رکھو ۔ پورے بے پرواہ

روشنی کے چمکار میں دنیا دیکھ رہی ہے کس کا دل نہ دھڑکے گا کس کی نبض تیز نہ چلے گی اس وقت تک جبکہ وہ اپنی بہترین کوشش نہ کرے مجھے اس کیڑے کی سچی بڑائی زیادہ نظر آتی ہے جو کہ اپنا فرض چپ چاپ اور لگاتار لحظہ بہ لحظہ اور گھنٹہ بہ گھنٹہ سر کر رہا ہے۔

قربانی

۱۰۵ بڑے کام صرف بڑی قربانی سے ہی کئے جا سکتے ہیں۔

۱۰۶۔ بشرط ضرورت ہر چیز کو قربان کر ڈالو۔ اس ایک جذبہ کے لئے جس کو کلیت یا عمومیت کہا جاتا ہے۔

۱۰۷۔ دوسروں کے لئے مکتی خریدنے کے لئے تم خود

پیار کر محوشی والا اور بے غرضانہ ہے وہ محبت
ہر لفظ کو بجلی کی کڑک کی مانند بولاتیگا بحرز
ہو جو۔ جاگو جاگو دنیا بدحالی میں چل رہی ہے
کیا آپ نیند کر سکتے ہیں۔

۱۰۴۔ جوں جوں میں عمر میں زیادہ ہوتا ہوں
میں زیادہ زیادہ چھوٹی اشیا میں بڑائی
ڈھونڈتا ہوں میں جاننا چاہتا ہوں کہ
ایک بڑا آدمی کیا کھاتا ہے کیا پیتا ہے اور
اپنے نوکروں سے کیسے گفتگو کرتا ہے۔ میں
سر فلپ سڈنی کی بڑائی کے متعلق جستجو کرنا
چاہتا ہوں۔ موت کے وقت بھی چند انسان
ہی دوسروں کی پیاس سے متعلق یاد رکھیں گے
مگر بڑے رتبہ والی جگہ میں کوئی بھی بڑا ہوگا
بزدل شخص بھی بہادر بن جاوے گا یا وئی والی

مت لگاؤ۔ آپ ہیں دینے کی سامرتھا
ہے۔ دو اور بس۔

۱۱۰۔ دان دینے سے بڑھ کر کوئی اعلیٰ نیک خصلت نہیں ہے نہایت ہی نیچا انسان وہ ہے جو لینے کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے۔ اور وہ انسان سب سے اونچا ہے جس کا ہاتھ دینے کے لئے آگے بڑھتا ہے۔ ہاتھ ہمیشہ دینے کے لئے بنایا گیا تھا۔ اپنے پاس روٹی کا آخری ٹکڑہ بھی دے دو خواہ خود بھوک سے مر رہے ہو۔ اگر دوسرے کو دینے سے خود بھوک سے مر جاؤ تو ایک لمحہ میں آزاد ہو جاؤ گے فی الفور تم مکمل ہو جاؤ گے تم بھگوان بن جاؤ گے۔

بے شک دوزخ میں جیسے جاؤ اس خطہ زمین پر کوئی ایسی مکتی نہیں ہے جس کو اپنا کیا جاسکے

۱۰۸- مکتی صرف اس کے لئے ہے جو دوسروں کے لئے سب کچھ ترک کر دیتا ہے میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے کہ وہ لوگ جو دن رات اپنے دماغ کو تکلیف دیتے ہیں یہ کہنے کی کہ میری مکتی میری مکتی وہ اپنی سچی ہستی دونو موجودہ اور آئندہ بڑھنے والی کو زائل کرنے سرگرداں رہتے ہیں۔

۱۰۹- کچھ مت مانگو۔ عوض میں کسی چیز کی خواہش مت رکھو۔ دو جو کچھ کہ آپ نے دینا ہے یہ تمہیں واپس مل جائیگا مگر اس کے متعلق ابھی مت سوچو۔ یہ واپس ملے گا ہزار گنا زیادہ ہو کر مگر اس پر دھیان

دن سے شروع ہو جاتی ہے۔ جب
دولتمند کی پرستش اس کے اندر داخل
ہو جاتی ہے۔

۱۱۴- ترک دنیا ضروری چیز ہے۔ بغیر
ترک کے کوئی شخص اپنا مکمل دل دوسروں
کی خدمت کرنے میں پوری طرح نہیں
لگا سکتا۔ تارک انسان ہر ایک کو یکساں
نگاہ سے دیکھتا ہے۔ تو تم پھر کیوں سمجھتے
ہو کہ تمہاری بیوی اور بچے بہ نسبت
دوسرے لوگوں کے تمہارے اپنے زیادہ
ہیں۔ تمہاری دہلیز پر خود بھگوان ایک
بھکاری کی شکل میں بھوک سے مر رہا ہے
کیا اس کو دینے کے بجائے تم اپنی بیوی
بچوں کی بھوک کو عمدہ اور لذیذ کھانوں

۱۱۱- کون پرواہ کرتا ہے ناموری کی ؟
اس کو دور کرو۔ اگر بھوکے منہوں کے
پاس خوراک کے لقمے لے جانے کی کوشش
میں نام، جائداد اور سب کچھ بھی تباہ
ہو جائے تو تم تین گنا مبارک ہو۔ یہ
دل ہے جو کہ فتح کرتا ہے نہ کہ دماغ۔
کتب اور علم۔ لوگ ابھیاس اور
مُراقبہ اور روحانی روشنی تمام بمقابلہ
محبت کے خاک ہیں۔

۱۱۲- ہندوستان کو ضرورت اس
کے کم از کم ایک ہزار نوجوانوں کی
قربانی کی انسانوں کی دلوں کی خوشیوں
کی۔

۱۱۳- اس مذہبی فرقہ کی گراوٹ اُسی

میرے غریب آدمی یہ ہیں یہ لے لو۔
بلکہ شکرگذار ہو کہ غریب آدمی
موجود ہے۔ جس کو تحفہ دے کر تم
اپنی مدد کرنے کے قابل ہو۔ یہ لینے
والا نہیں کہ جس کو رحمت خدا
ملتی ہے بلکہ دینے والے کو حاصل
ہوتی ہے۔

۱۱۸۔ بے غرضی زیادہ سودمند ہے
صرف لوگوں میں اس پر عمل پیرا ہونے
کے لئے صبر نہیں ہے۔

۱۱۹۔ بڑے بنو۔ کوئی بڑا کام بغیر
قربانی کرنے کے نہیں کیا جا سکتا۔
ایشور نے خود اپنے آپ کو قربان
کر کے اس دنیا کو بنایا۔ چھوڑ دو

سے ستاؤ گے۔ کیوں وہ تو وحشیانہ عمل ہے۔

۱۱۵- جو خود غرض ہے وہ بد اخلاق ہے اور خود غرض نہیں وہ با اخلاق ہے۔

۱۱۶- ہمیں یہ سمجھ رکھنا ہے کہ ہم تمام لوگ دُنیا کے مقروض ہیں مگر دُنیا ہم سے کچھ لیتا نہیں ہے۔ ہم تمام کے لئے یہ باعثِ فخر ہے کہ ہمیں اجازت ملے کہ دُنیا کے لئے کچھ کر سکیں۔ دُنیا کی امداد کرنے میں در اصل ہم اپنی مدد کر رہے ہیں۔

۱۱۷- اونچے مقام پر کھڑے ہو اور ہاتھ میں پانچ آنہ لے کر مت کہو

خیال خود کریں گے۔

۱۲۰- دنیا میں ہمیشہ دینے والے کا رتبہ رکھو۔ ہر چیز دے ڈالو اور اس کے عوض میں کسی چیز کی خواہش مت رکھو۔ پیار دو۔ مدد دو۔ خدمت دو۔ دو ہر ایک چھوٹی چھوٹی چیز بھی جو آپ دے سکتے ہوں مگر عوض میں لینے کے سودا کو برطرف کرو۔ کوئی شرط مت کرو اور آپ پر کوئی شرط جاری نہ کی جائیگی۔ ہم دیں اپنی افراد سے جیسے کہ خدا ہمیں دیتا ہے۔

سترہ صالحین لقین

۱۲۱- ایسے ویسے دولتمندوں پر بھروسہ

اپنے آرام اپنی خوشیاں اپنی ناموری
شہرت و رتبہ بلکہ اپنی زندگیاں
بھی اور ایک پل تعمیر کرو۔ انسانی
زنجیروں کا جن پر سے لاکھوں کروڑوں
اس زندگی کے سمندر کو عبور کریں گے۔
نیکی کی تمام طاقتوں کو اکٹھا کردو
مت پرواہ کرو اس بات کی کہ کس
جھنڈے کے نیچے تمہیں قدم چلانا پڑتا
ہے۔ مت پرواہ کرو خواہ تمہارے
جھنڈے کا کوئی رنگ بھی ہو۔ سبز
نیلا یا لال۔ مگر ان تمام رنگوں کو ملا کر
حل کرو اور وہ شوخ سفید چمک
پیدا کرو یعنی محبت کا رنگ۔ ہمارا
فرض کام کرنا ہے۔ نتائج اپنا

ہو سکتی۔

۱۲۲۔ تابعداری کی صفت پیدا کرو۔ مگر اپنے یقین کو ہرگز قربان مت کرو تا وقتیکہ کہ اعلےٰ رتبے والوں کی تابعداری نہ ہو کسی قسم کی یکجہتی ممکن نہیں ہے۔ بغیر ان شگفتی طاقتوں کو اجتماع کرتے کے کوئی کارِ عظیم نہیں کیا جا سکتا

۱۲۳۔ تم سب میں سے ہر ایک کو دیو بننا ہے۔ ضرور بننا ہے۔ یہ ہے میرا اقرار۔ تابعداری مستعدی اور اپنے کام کے لئے محبت۔ اگر تم ان تینوں صفات سے مرصع ہو تو کوئی چیز تمہیں پیچھے روک نہیں سکتی۔

مت رکھو۔ وہ بہ نسبت زندہ ہونے
کے زیادہ مردہ ہیں۔ اُمید آپ سے
وابستہ ہے بیکس اور کم درجہ والے
مگر وفادار سے۔ خدا پر ایمان رکھو
مجھے ایک اصلی انسان دو۔ مجھے ایمان
و مذہب سے بچھڑے ہوئے گروہ
کی ضرورت نہیں۔

مت پرواہ کرو کسی کی کہ تمہاری
مدد کرے۔ کیا خداوند تعالیٰ جملہ
انسانی امداد سے بے حد بڑھ کر نہیں
ہے۔ پاکیزہ بنو۔ خدا پر یقین رکھو
ہمیشہ خدا پر انحصار کرو اور تم
درست راستہ پر چل رہے ہو!
تمہارے خلاف کوئی چیز حاوی نہیں

بڑے اور مضبوط بنے ہیں جنہوں نے اپنے آپ میں یقین رکھا۔

۱۲۷- اگر تمام لوگ کسی ایک دن ایک منٹ کے لئے یہ سمجھ لیں کہ کوئی صرف خواہش کرنے سے بڑا نہیں بن سکتا۔ اور وہی بڑھتا ہے جس کو خدا بڑھاتا ہے اور وہی گرتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ گراتا ہے تو تمام تکلیف کا خاتمہ ہو جاتے۔

مگر یہاں موجود ہے وہ خودی جو کہ اندر سے کھوکھلی ہے اور ایک انگلی ہلانے کی طاقت بھی نہیں رکھتی۔ کیا فضول ہے اس کا کہنا کہ وہ کسی کو ترقی نہ کرنے دے گی۔ وہ حد وہ

۱۲۴- لوہے کو ضرب لگاؤ جب وہ گرم
ہے - کاہلی سے کام نہ چلے گا- ہمیشہ
کے لئے جملہ خیالات حسد اور خودی
کو خیرباد کہہ ڈالو- عملی میدان میں
بے پایاں طاقت لے کر کام کرو-
بقایا کے لئے خدا راستہ دکھلاویگا-
۱۲۵- جلد بازی سے کچھ بھی کیا نہ
جا سکے گا- پاکیزگی- صبر- استقلال
تینوں کامیابی کے لئے ضروری ہیں-
اور سب سے بڑھ کر پیار رہے -
تمام وقت تمہارا اپنا ہے- وایات
جلد بازی درکار نہیں ہے-
۱۲۶- ہر قوم کی تواریخ میں تم ہمیشہ
یہی پاؤ گے کہ صرف وہی اشخاص

بجائے مُردہ ماضی کی پرستش کے ہم
تمہیں دعوت دیتے ہیں زندہ موجود
وقت کی پرستش کرتے ہو۔ گذشتہ
پر قابل افسوس سوچ بچار کی بجائے
ہم دعوت دیتے ہیں تمہیں موجودہ
کام کاج کرنے کو ضائع شدہ اور
گرائے ہوئے راستوں کا نقشہ
بنانے میں طاقت ضائع کرنے کی
بجائے ہم بلاتے ہیں۔ واپس تمہیں
تھکے چوڑے اور نئے تجویز شدہ
شارع ہائے عام پر جو کہ بہت نزدیک
واقع ہیں۔ وہ جو کہ دانشمند ہے
اس کو سمجھ لینے دو۔
۱۳۰۔ سچی شردھا کا خیال نہیں ایک

یک جہت ہو کر کام کرنے کی غیر موجودگی غلام شدہ قوموں کی فطرت ہے مگر ہمیں کوشش کر کے اس کو ہٹا دینا چاہیئے۔

۱۲۸۔ چھوٹی اشیا کا بڑا پن یہ ہے جو کہ بھگوت گیتا سکھلاتی ہے اس پرانی کتاب کے لئے رحمت کی دعا کرو۔

۱۲۹۔ مرے ہوئے ہرگز واپس نہیں آتے گذری ہوئی رات پھر نمودار نہیں ہوتی ختم ہو چکی جوار بھاٹا کی لہر پھر نہیں اٹھتی۔ نہ ہی انسان دوبارہ اپنے سابقہ جسم میں قیام کرتا ہے۔ اس لئے اے انسان

کا وہ عالیشان تفظ یعنی شردھا یا
شاندار یقین۔ شردھا یا سچے یقین
کا پرچار کرنا میری زندگی کا مشن
ہے۔ میں تمہیں دہراتا ہوں کہ یہ
وشواس انسانیت کا بڑا طاقتور
حصہ ہے اور تمام مذاہب کا بھی۔
اول اپنے آپ میں وشواس رکھو۔
مت نگاہ کرو دولتمند اور بارتبہ
اشخاص کی جانب کہ جن کے پاس
دولت ہے۔ یہ غریب ہے کہ جس نے
دنیا کے تمام بڑے اور عظیم کام سرانجام
دیئے ہیں مستقل مزاج رکھو اور
سب سے بڑھ کر پاکیزہ اور پورے
پورے وفادار بنو۔ اپنی عاقبت میں

دفعہ پھر واپس آنا چاہیئے۔ خود میں
یقین کرنے کو دوبارہ جگایا جائے
تو صرف تب تمام امور اہم کو جن
کا سامنا ہمارے وطن کو کرنا ہے
کا حل آہستہ آہستہ ہم خود کر سکیں گے
۱۳۱۔ تمہارا خیال ہے کہ چونکہ تم ذرا
زیادہ شُستہ زبان بول سکتے ہو
اس وجہ سے عام انسانوں سے
بالا تر ہو۔ اور مزید برآں اگر
تمہارے اندر روحانیت کا غرور
داخل ہو جائے تو تمہارے لئے
افسوس ہے۔ یہ سب سے خوفناک
غلامی ہے جو کہ کبھی بھی موجود رہی ہو
۱۳۲۔ مجھے یاد ہے کہ آپ لشرہ

گئی ہے۔ انسانی طاقت سے۔ جوش و
خروش کی طاقت سے شردھا کی طاقت
سے۔

۱۳۵ - میں خواہش رکھتا ہوں۔
مذہبی جنونی کے جوش کی اور مادہ
پرست کا پھیلاؤ۔ ہمیں ضرورت
ہے ایسے دل کی جو سمندر کے
موافق گہرا اور لامحدود آسمانوں
کے مانند چوڑا ہو۔

۱۳۶ - چھوڑ دو پرانے بحث مباحثے
پرانے جھگڑے لڑائیاں ان اشیا
کے متعلق جو کہ بے معنی ہیں جو کہ
خصلتاً واہیات ہیں۔ گذشتہ چھ
سات صد سال کے گھٹیا پن کو

یقین رکھو۔

۱۳۳۔ اس خطرناک بیماری کو جو کہ رینگ کر ہمارے قومی خون میں داخل ہو رہی ہے۔ چھوڑ دو۔ یعنی ہر بات پر ہنسی اڑانا اور گہری سوچ کا ضائع ہونا۔ اس کو ترک کرو۔ مضبوط اور بہادر بنو اور شردھا رکھو۔ باقی ہر ایک چیز خود بخود آنی لازم ہے۔

۱۳۴۔ مت خیال کرو کہ تم غریب ہو اور بے یار و مددگار ہو۔ کیا کبھی کسی نے دیکھا کہ دولت انسان کو بناتی ہے۔ یہ انسان ہے جو ہمیشہ دولت پیدا کرتا ہے۔ تمام دنیا بنائی

سارے نہ تو ویدانتی ہیں نہ پُران پر
چلنے والے اور نہ ہی تنتر کے پیروکار
ہیں۔

ہم ہیں۔ ہم کو مت چھوؤ، ہمارا
مذہب کچن میں ہے۔ ہمارا خدا ہماری
ہانڈی ہے اور ہمارا مذہب ہے۔
مجھے مت چھوؤ میں متبرک ہوں۔
اگر ایسا ہی عمل ایک صد سال اور رہا
تو ہم میں سے ہر شخص پاگل خانہ میں
ہو گا۔

۱۳۷۔ تمہیں اپنے نصب العین سے
بڑا لگاؤ ہونا چاہیئے۔ لگاؤ جو کہ
عارضی نہ ہو۔ سنجیدہ مستقل اور مستقر
ہو چاتک پرندے کی طرح جو کہ

سوچو جبکہ نوجوان لوگ سینکڑوں کی
تعداد میں کئی سالوں تک بحث مباحثہ
کرتے رہے ہیں کہ آیا پانی کا گلاس
ہمیں دائیں ہاتھ سے پینا چاہیئے یا
بائیں ہاتھ سے۔ کیا ہاتھ کو تین دفعہ
یا چار دفعہ دھونا چاہیئے کیا چلو
پانچ دفعہ یا چھ بار کرنے ضروری ہیں
آپ کیا امید کر سکتے ہیں۔ ایسا انسانوں
سے جو کہ اس قسم کے ضروری سوالات
پر بحث کرتے زندگی ختم کرتے ہیں۔
اور ان پر نہایت فاضلانہ فلاسفی
تحریر کرتے ہیں۔ خطرہ ہے کہ ہمارا
مذہب باورچی خانہ کے اندر داخل
ہو جائے۔ ہم میں سے اب بہت

موجود نہیں ہے۔ مذہبی جھگڑے ہمیشہ بیرونی چھلکے پر ہوتے ہیں۔ جب پاکیزگی جب روحانیت روح کو خشک چھوڑ کر چلی جاتی ہے جھگڑے شروع ہوتے ہیں۔ اس سے پیشتر نہیں۔

۱۴۰۔ مت پرواہ کرو مسلوں کی مت پرواہ کرو اندھا دھند وشواس کی فرقوں گرجوں یا مندروں کی۔ یہ بہ مقابلہ ہر شخص کے نچوڑ زندگی کے جو کہ روحانیت سے معمولی درجہ رکھتے ہیں اور جتنی زیادہ انسان کے اندر یہ بڑھتی ہے اتنا ہی زیادہ طاقتور وہ ہو جاتا ہے نیک کام

بادل کی گرج اور بجلی کی چمک کے
دوران میں آسمان کو دیکھتا ہے
اور کوئی دیگر پانی نہ پیئے گا سوائے
اس کے جو کہ بادلوں سے ملے۔
۱۳۸- پارسا بننے کی کوشش میں
برباد ہو جاؤ۔ ہزار بار موت کو
خوش آمدید کہو۔ بے دل مت ہو
جب اچھا امرت بہتر نہیں ہو سکتا
تو یہ کوئی وجہ نہیں ہم کیوں زہر
کھالیں۔
۱۳۹- مذہب کے بارے میں جھگڑا
ہرگز نہ کرو۔ تمام جھگڑے اور
لڑائیاں جو کہ ان سب کے متعلق
ہوں ظاہر کرتی ہیں کہ روحانیت

۱۴۲- سچائی- پاکیزگی اور نہ خودغرضی
جہاں کہیں بھی یہ موجود ہیں تو ان
کے رکھنے والے کو خواہ سورج کے
نیچے خواہ اوپر کوئی طاقت بھی
نہیں کچل سکتی۔ ان سے آراستہ
ایک انسان اکیلا تمام دنیا کا
مقابلہ کر سکتا ہے۔

۱۴۳- اٹھو- جاگو اور مت ٹھیرو
اس وقت تک کہ منزلِ مقصود نہ
پہنچ جائے۔

ہندوستان کو بلاوہ

۱۴۴- اے ہندوستان مت بھولو کہ
تمہاری عورت ذات کا نصب العین

کرنے کے لئے۔

پہلے اس کو کماؤ۔ حاصل کردہ کو مست کرو تکتہ چینی کسی پر کیونکہ تمام مسئلہ ہائے اور فرقہ جات کچھ نہ کچھ اچھائی رکھتے ہیں۔ اپنی عملی زندگی سے دکھاؤ کہ مذہب سے مراد الفاظ نام ہائے یا فرقہ ہائے نہیں ہیں بلکہ اس سے مراد ہے روحانیت کا حاصل کرنا۔

۱۴۱۔ یقین کی وفاداری اور مدعا کی پاکیزگی ضروری طور پر فتح یاب ہوگی اور ایک چھوٹی سی ٹولی بھی جو ان سے مسلح ہے اکثریت کے مقابلہ میں کامیاب رہے گی۔

تمہارے بھائی ہیں۔ تمہارا گوشت وخون ہیں۔ اسے بہادر، دلیر بنو ہمت کرو۔ فخر کرو کہ تم ہندوستانی ہو فخر سے کہو کہ میں ہندوستانی ہوں ہر ہندوستانی میرا بھائی ہے۔ کہو ناواقف ہندوستانی۔ غریب ہندوستانی نادار ہندوستانی۔ برہمن ہندوستانی۔ فرقہ سے خارج کیا ہوا ہندوستانی میرا بھائی ہے۔ تم اپنی کمر کے گرد چیتھڑا پہنے ہوئے فخریہ طرز سے بلند آواز سے کہو ہندوستانی میرا بھائی ہے۔ ہندوستانی میری زندگی ہے ہندوستان کے دیویاں دیوتا میرے خدا ہیں۔ ہندوستان کی سوسائٹی میرے بچپن کا گہوارہ ہے

ستیا ساونزی اور دینیتی ہیں۔ مت بھولو
کہ خدا جس کی تم پرستش کرتے ہو۔ وہ
بڑے سادھوؤں سے سادھو شنکر مہاراج
جنہوں نے سب کچھ ترک کر دیا آما جی
کے پتی مت بھولو کہ تمہاری شادی
تمہاری دولت تمہاری زندگی شہوت
حیوانی کی خوشی کے لئے نہیں ہیں۔ یہ
تمہاری ذاتی شخصی خوشی کے لئے نہیں
ہیں۔ مت بھولو کہ تم پیدا ہوئے
ماتا کے مندر پر بطور قربانی کے
مت بھولو کہ تمہارا عکس لامحدود
تمام سنسار کا ماتری پن ہے۔
مت بھولو کہ چھوٹے طبقہ کے لوگ
ناواقف غریب ان پڑھ موچی بھنگی

اور برے کی تمیز اپ دلیل۔ سوچ بچار انتخاب یا شاستروں کے اندراج کے مطابق نہیں کیا جاتا۔ جو خیالات یا اطوار سفید چمڑی والے انسان تعریف کرتے ہیں یا پسند کرتے ہیں وہ اچھے خیال کہے جاتے ہیں اور جو چیزیں وہ ناپسند کرتے ہیں یا جن کو برا سمجھ کر رد کرتے ہیں۔ بُری خیال کی جاتی ہیں۔ حیف۔ اس سے بڑھکر اور صاف بے وقوفی کا کیا ثبوت ہوسکتا ہے۔

۱۴۶۔ ہمیشہ یاد رکھو کہ اس دنیا میں ایسا کوئی ملک نہیں ہے کہ جس کے ادارے اپنے نشانوں اور مدعاؤں میں اس ملک کے اداروں سے صریحاً بہتر ہوں

میری جوانی کا آرام باغ متبرک بہشت
اور میرے بڑھاپے کی وارانسی ہے
بھائی کہو کہ ہند کی زمین میرا سب
سے اونچا تریں بہشت ہے۔ ہند کی
بہبودی میری بہبودی ہے۔ دن اور
رات دہراؤ اور دعا کرو۔ گوری
کے خداوند۔ دنیا کی ماں مجھے
مردانگی بخشو۔ اے طاقت کی ماں
میری کمزوری کو دور کرو۔ میری
نامردانگی کو برطرف کردو اور
مجھے مرد بناؤ۔
۱۴۵۔ اے ہندوستان یہ تیرا ہولناک
خطرہ ہے۔ مغرب کی قوموں کی نقل کرنے کے
جادو نے تم پر اتنا غلبہ کر لیا ہے کہ اچھے

اور زندگی اور آشکارا کرو اُس
خدائی جلال کو جو کہ ہر آتما کے اندر
پوشیدہ ہے۔ تب جس قدر بھی آپ
کو کامیابی ملے تمہیں تسلی ہو گی کہ تم زندہ
رہے ہو کام کیا ہے اور مرے ہو ایک
کارِ عظیم کے لئے۔ اس کام کی کامیابی
میں جو جیسے بھی حاصل ہوئی ہو اکٹھی
ہوئی ہے نجات مخلوقات کی یہاں
پر بھی اور اس کے بعد میں بھی۔

۱۴۷۔ ہندوستان کو سوشلسٹ اور
پولیٹیکل خیالات سے بھر پور کرنے
سے پیشتر اس ملک کو روحانی خیالات
سے مرصّع کرو۔ سب سے پہلا کام جو ہماری
توجہ کا طلبگار رہے وہ یہ ہے کہ اُنہیں نہایت

میں نے ذات پات دُنیا کے قریباً قریباً
تمام ممالک میں دیکھی ہیں مگر اپنی سکیم
اور مدعا میں اس ملک جیسی شاندار
کہیں بھی نہیں - اگر ذات پات اس
طرح سے لازمی ہے تو میں خواہش
کرونگا پاکیزگی - لیاقت اور قربانی
کی ذات کی بمقابلہ ڈالرکی ذات
کے - بدیں وجہ کسی کو خراب مت کہو
اپنے ہونٹوں کو بند کرو اور دلوں
کو کھولو - اس ملک کی نجات کے لئے
اور تمام دنیا کی نجات کے لئے کام کرو
تم میں سے ہر ایک یہ سمجھتے ہوئے کہ
یہ تمام بوجھ تمہارے کندھوں پر ہے -
لے جاؤ ہر در پر ویدانت کی روشنی

تمام اخلاقی عروج ختم ہو جائے گا
مذہب کے لئے تمام میٹھی ہمدردی
کالعدم ہو جائے گی تمام نصب العین
تباہ ہو جائے گا اور ان کی جگہ
حکمراں ہوگی بدکاری اور عیاشی
بطور مرد اور عورت دیوتاؤں کے
وہ جنت کی پجاری ہوگی دولت
روایات جن کی دغا بازی۔ زبردستی
اور مقابلہ اور قربانی اُن کی انسانی
روح یعنی ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔
برداشت کی طاقت کام کرنے کی
طاقت سے بے حد درجہ بڑھ چڑھ
کر ہے۔ محبت پیار کی طاقت۔
نفرت حقارت کی طاقت سے

ہی تعجب انگیز سچائیاں جو کہ
آپ نشدوں کے اندر مذہبی کتابوں
کے اندر ہمارے بزرگوں نے اندر چھپی
رکھی ہیں۔ ان کو ان کتب ہائے سے مندرجہ
سے جنگلوں سے اُن چیدہ چیدہ اشخاص
کے گروہ کے قبضہ سے باہر نکالیں اور ان
کو تمام ملک پر بکھیر دیں دور دراز
تک پہنچا دیں تاکہ یہ سچائیاں آگ کی
مانند شمال سے جنوب تک مشرق سے
مغرب تک ہمالیہ پہاڑ سے راس کماری
تک دریائے سندھ سے دریائے برہم پتر
تک تمام ملک کے اندر پھیل جائیں۔
۱۴۸۔ کیا ہندوستان فنا ہو جائیگا؟ تب
دنیا سے تمام روحانیت ختم ہو جائے گی

لاتعداد گنا زیادہ بڑھ گر ہے۔

۱۴۹۔ ہر ایک آتما اصلیتاً خدائی صفات والی ہے۔ مدعا ہے اس اندرونی طاقت کو آشکارا کرنے کا بیرونی اور اندرونی فطرت کو قابو میں لانے سے۔

۱۵۰۔ کرو اسکو خواہ کام کرنے سے یا عبادت سے یا من کو قابو کرنے سے یا فلسفہ سے خواہ ایک یا دو یا ان تمام ذرائع سے اور آزاد ہو جاؤ۔

۱۵۱۔ یہ ہے مذہب مکمل اور تمام کا تمام بنیادی اصول ہے۔ مسئلہ جات یا رد ایات یا کتب یا مندر ہاے یا اشکال دوسرے درجہ کی تفصیلات ہیں۔

نئے پیسے روپے

بچوں کے وویکانند ۸۰ —— ۰

(پنجابی میں)

سوامی وویکانند ۷۵ —— ۱

(پنجابی میں)

وویکانند کی کتھا کہانی ۸۰ —— ۰

(ہندی میں)

رامکرشن مشن

نیو دہلی ۱



قیمت ۶۰ نئے پیسے